يَسَّرْنَا الْقُرْآنْ
جامعہ تعلیماتِ اسلامی پاکستان

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنُ

بچّوں کے لیے قرآن سیکھنے کا ابتدائی قاعدہ
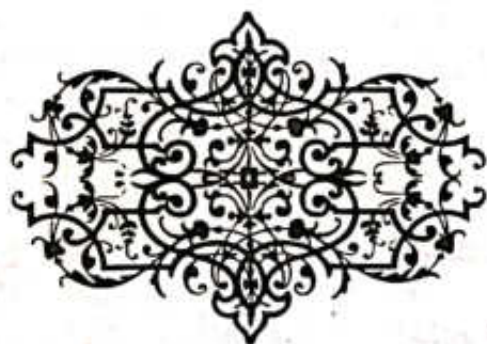
جامعہ تعلیماتِ اسلامی پاکستان

پوسٹ بکس نمبر ۵۴۲۵ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَالصَّفْوَۃِ مِنْ صَحْبِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

عرضِ ناشر

قارئین کرام!

السلام علیکم

بچوں کے لیے آسان قرآنی قاعدہ پیش خدمت ہے۔ ہمارے دینی مکاتب و مدارس میں عموماً بچوں کو جو قاعدے پڑھائے جاتے ہیں' ان کے تناظر میں زیرِ نظر قاعدہ ضروری اصول و مبانی کی موجودگی، حسنِ ترتیب اور دلنشیں اندازِ تفہیم کے اعتبار سے ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے تدریسی حلقوں میں خاصی مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔

تاہم تعلیمی نقطۂ نظر سے' قاعدے کی بجائے اصل اہمیت استاد کی ہے۔ چنانچہ ایک لائق فائق استاد جو بچوں کو محبت و شفقت سے تعلیم دیتا ہے' اس کا تجربہ' کام کی لگن اور بچوں کو آگے بڑھانے کی امنگ ہی اس کے نصاب کی جان ہوتی ہے لیکن اس کے برعکس اگر ایک استاد محض رسمی طور پر ہی درس دیتا ہے تو نصاب خواہ کتنا ہی عمدہ اور مفید ہو' وہ بچوں میں ذوقِ تعلیم اور شوقِ آگہی پیدا نہیں کر سکے گا' بلکہ اُلٹا انہیں درس اور درسگاہ سے دور کر دے گا۔

بہرحال' بچوں میں تعلیمی دلچسپی کو ابھارنے اور انہیں قرآنی تعلیم سے وابستہ رکھنے کے لیے یہ ایک کوشش ہے۔ امید ہے کہ تعلیمی ادارے اس قاعدے کو مفید اور کارآمد پائیں گے۔

آخر میں اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ اس قاعدے میں مندرج ہدایات کا بغور مطالعہ فرما کر انہیں بطریق احسن بچوں کے ذہن نشین کرائیں۔ انشاءاللہ وہ اس کے شاندار نتائج ملاحظہ فرمائیں گے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

سبق ا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نقطے پر انگلی رکھ کر بچّوں کو پہلے بتائیں کہ اسے نقطہ کہتے ہیں۔ پھر ان سے پوچھیں اور ان کی زبان سے لفظ نقطہ کہلوائیں۔

. . . .

جب بچّہ نقطے کو پہچان کر اس کا تلفّظ کرنے لگے تو اب اسے نقطوں کی تعداد کی پہچان کرائیں۔ ایک، دو، تین۔

پھر بچے کو بتائیں کہ نقطے اوپر بھی ہوتے ہیں، نیچے بھی۔ اس سے پوچھیں کہ یہ کتنے نقطے ہیں، اوپر ہیں یا نیچے۔

بچّہ اس طرح پڑھے :
اوپر دو نقطے، نیچے ایک نقطہ، اوپر تین نقطے وغیرہ۔

سبق ۲

مفرد حُروف

ایک خاص شکل اور خاص آواز کے نام کو "حرف" کہتے ہیں۔ حروف کے آپس میں ملنے سے لفظ بنتے ہیں۔ ان حروف کو 'حروفِ تہجّی' کہتے ہیں۔ عربی زبان میں کُل ۲۹ حروفِ تہجّی ہیں۔ بچے کو بتائیں کہ حروفِ تہجّی کا' اردو کی طرح الف۔ بے۔ تے۔ ثے۔ جیم۔ حے۔ خے تلفظ کرنا درست نہیں ہے۔ بلکہ الف۔ با۔ تا۔ ثا۔ جیمؔ۔ حا۔ خا پڑھنا چاہیے۔ اسی طرح بچے کو بتائیں کہ جن حروف پر مد کا نشان (ٓ) آیا ہے انھیں کھینچ کر پڑھے۔

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیمؔ
ح حا	خ خا	د دالؔ	ذ ذالؔ	ر را
ز زا	س سینؔ	ش شینؔ	ص صادؔ	ض ضادؔ
ط طا	ظ ظا	ع عینؔ	غ غینؔ	ف فا
ق قافؔ	ک کافؔ	ل لامؔ	م میمؔ	ن نونؔ
و واوؔ	ہ ھا	ء ھمزہ	ی یا	ے یا
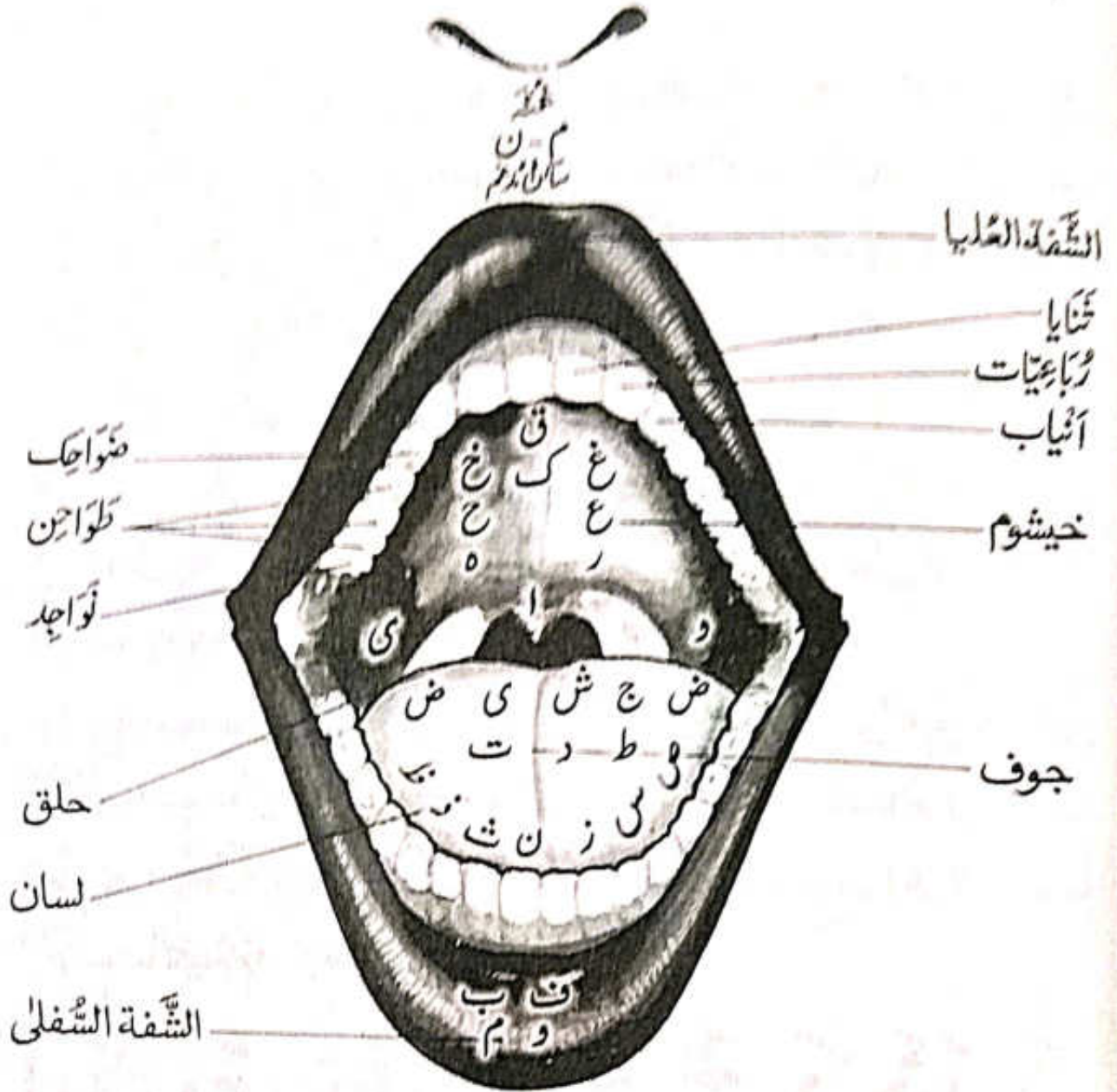
مخارجِ حرُوف
الشَّفۃُ العُلیا
ثنایا
رُباعِیات
انیاب
ضواحک
طواحن
نواجذ
خیشوم
جوف
حلق
لسان
الشَّفۃُ السُّفلیٰ
نوٹ
استاد کو چاہیئے کہ بچّوں کو تمام حروف کے مخارج
عملی طور پر ادا کرکے بتائے۔
۷

سبق ۳

اِعراب۔ حرکات

زبر، زیر، پیش کو اعراب یا حرکات کہتے ہیں۔ جب مفرد حروف اچھی طرح بچّے کے ذہن نشین ہو جائیں، تب اسے حرکات سے واقف کرائیں اور بتائیں کہ حرف کے اوپر چھوٹی سی ترچھی لکیر کو زبر اور اگر وہ لکیر حرف کے نیچے ہو تو اسے زیر کہتے ہیں اور اوپر گول مڑی ہوئی چھوٹی سی لکیر کو پیش کہتے ہیں (ـَ ـِ ـُ)

بچّے کو بتائیں کہ متحرّک الف، عربی میں ہمزہ کہلاتا ہے اور "ء" کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ اگر الف ساکن ہو تو اسے الف کہتے ہیں اور "ا" کی صورت میں لکھتے ہیں۔ الف پر جو زبر، زیر، پیش یا جزم دیکھنے میں آتا ہے وہ الف ساکن نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے۔ ہمزہ کی شکلیں مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً ءَ ۔ ءِ ۔ ءٌ ۔ ءُ ۔ اَ ۔ اِ ۔ اُ ۔ اْ ۔

سب سے پہلا حرف تہجّی الف، ساکن ہے اور اس پر کسی قسم کی حرکت نہیں آسکتی۔ الف ساکن ہمیشہ اپنے سے پہلے زبر والے حرف کے ساتھ مل کر پڑھا جاتا ہے جیسے میم زبر اور الف ساکن مل کر "مَا" بنتا ہے۔ اَمْ میں الف متحرّک دراصل ہمزہ ہے۔

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ

سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ

فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ هَ ءَ يَ

اس صفحے پر زیر اور پیش کی تختیاں حروف تہجّی کی ترتیب کے ساتھ لکھی جاتی ہیں تاکہ یہ حرکات بچّے کو خوب ذہن نشین ہو جائیں۔ زیر کی مشق میں بچّہ یوں تلفّظ کرے با زیر بی۔ تا زیر تی۔ ثا زیر ثی۔ جیم زیر جی وغیرہ اور پیش کی مشق میں اس بات کا خیال رکھے کہ تلفّظ کرتے وقت "واو" کی مشابہت آجائے۔ مثلاً بُ کو یوں پڑھے کہ زبور کے "بو" کی آواز نکلے وغیرہ۔

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ

ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ

طِ ظِ عِ غِ فِ قِ كِ لِ

مِ نِ وِ هِ ءِ يِ ے

اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ

ذُ رُ زُ سُ شُ صُ ضُ

طُ ظُ عُ غُ فُ قُ كُ لُ

مُ نُ وُ هُ ءُ يُ ےُ

مشق

بَ جَ دَ رَ حَ سَ طَ صَ

خَ ذَ ژَ فَ شَ لَ ظَ كَ

عَ تَ قَ یَ ءَ مَ نَ وَ ہَ

ثِ سِ صِ جِ خِ بِ تِ ڑِ

ذِ ضِ ژِ شِ فِ مِ نِ كِ طِ

لِ قِ غِ وِ ظِ ہِ ءِ یِ دِ عِ

تُ حُ ضُ ثُ جُ دُ ژُ شُ

ظُ عُ فُ لُ نُ وُ قُ خُ كُ

مُ طُ غُ ہُ یُ بُ سُ ءُ ذُ

سبق ۴

مرکب حُروف

استاد کو اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ جب تک گزشتہ اسباق اچھی طرح سے بچّے کے ذہن نشین اور رواں نہ ہو جائیں مُرکّب حروف کا سبق شروع نہ کرائے۔ استاد کو چاہیے کہ بچّے کو بتائے کہ جب دو یا تین حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو دو حرفوں والی ترکیب میں پہلے حرف کا 'سر' اور دوسرا حرف پورا لکھا جاتا ہے۔ بعض ترکیبوں میں حرف کو صرف ایک شوشے، نوک یا دندانے سے ظاہر کرتے ہیں۔ اس شوشے کے اوپر ایک نُقطہ ہو تو وہ نون ہے، تین نُقطے ہوں تو ثا ہے اور اس شوشے کے نیچے اگر ایک نُقطہ ہو تو وہ با ہے اور اگر دو ہوں تو وہ یا ہے۔

ذیل میں مرکب حروف کی شکلیں لکھی گئی ہیں۔ ان کو پڑھتے وقت بچہ ہر حرف کا الگ الگ نام لے۔ مثلاً حب (حا - با) مت (میم - تا) قل (قاف - لام)۔

حب مت قل سم طب

طا ظن مش مر شب

مو مہ شل کب قد

بہ سک فق ظل طس

طن من ظو غل طم

مظ قر قه ما سط

غد مج كخ مم جع

حظ ظی سص طو غش

کل جب لم عن قن

شد ضد ها هی لك

هو ضل خص یل خل

نم نب یت بث تك

بس تر نو ثق یف

فظ یی نك فا تا ثا یا

دو اور تین حروف کی مرکب شکلوں کے مزید نمونے اور شکلیں۔

فص صف فق قف كف

فك لف جف لق قل

قد دق سق قر

عقل قفل لقب خلف

كفر فقر غير شفق

عفو سقف شغف شمع

شمع فلق ضعف

ابجد هوز حطي كلمن

سعفص قرشت ثخذ ضظغ

ج ح خ اور ع غ کے ملانے کی دو ترکیبیں ہیں۔ دونوں کی صورتیں بچے کو اچھی طرح بتا کر ذہن نشین کرا دیں تاکہ وہ گڑبڑا نہ جائے۔

تج تج بخ بخ صح صح
سع سع بغ بغ

نوٹ (۱) بعض حروف ایک سے زائد شکلوں میں لکھے جاتے ہیں، ان کو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ بچے کو یہ شکلیں سمجھا دی جائیں۔

ك ک د ڈ ر ڑ لا
لا لا ی ے ۃ ھ ہ

نوٹ (۲) گول ۃ پر اگر دو نقطے ہوں تو وہ ت پڑھی جاتی ہے۔

نة بة قة سة مة
جة لة

مثال:

فَاطِمَةُ مُبَاهِلَةُ

سبق ۵

ذیل میں تینوں طرح کے متحرک حرفوں کی مرکب شکلیں جس ترتیب سے لکھی گئی ہیں یہ حرکات نیچے کو اچھی طرح ذہن نشین کرانے کے لیے بار بار اس سے پڑھوائیں۔

سَ لَ مَ (سَلَمَ) رَ زَ قَ

وَ رَ دَ جَ رَ بَ (جَرَبَ)

عَ مَ لَ (عَمَلَ) اَ دَ بَ

وَ دَ عَ مَ رَ ضَ (مَرَضَ)

ضَ رَ بَ (ضَرَبَ) رَ دَ اَ

وَ زَ نَ عَ لَ مَ (عَلَمَ)

فَ تَ حَ (فَتَحَ) وَ رَ ثَ

دَ رَ سَ قَ سَ مَ (قَسَمَ)

اِ بِ لِ (اِبِلِ) سِ رِ فِ

(سِرِفِ) شِ خِ رِ (شِخِرِ)

جِ رِ فِ (جِرِفِ) سِ تِ رِ

(سِتِرِ) بِ تِ ثِ (بِتِثِ)

صِ رِ فِ (صِرِفِ)

طُ رُ فُ (طُرُفُ) جُ رُ فُ

(جُرُفُ) شُ خُ دُ (شُخُدُ)

مُ رُ ضُ (مُرُضُ) اُ بُ لُ

(اُبُلُ) سُ رُ فُ (سُرُفُ)

مُ رُ دُ (مُرُدُ)

مشق

اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہ بچے کو مرکب حروف کی جتنی زیادہ مشق ہوگی اور جتنی روانی سے وہ ان کو پڑھ سکے گا اتنا ہی آگے بڑھنے میں اس کو مدد ملے گی ذیل میں تین اور چار حروف کی مزید شکلیں لکھی گئی ہیں۔ ان سب کو رواں پڑھائیں، ہجے نہ کرائیں اور بار بار دائیں بائیں اور اوپر نیچے سے پڑھائیں۔

اس مشق میں بچے کو الفاظ کی صحیح تلفظ کی مشق ضرور کرائیں اور خاص طور پر ذ ز ض ظ اور ث س ص کا فرق ان کے ذہن نشین کرائیں۔ ح خ ع ق کی آواز حلق سے نکلوانے کی مشق بھی کرائیں۔

ذَرَاَ وَدَعَ رَزَقَ دَرَسَ

اِرَمُ اَدَبِ ضَرَبَ صَدَقَ

نَزَلَ كَرُمَ عُرِفَ قِرَدَ

قَرَءَ عُرُبُ خَرَجَ نَذَرَ

صَلَحَ مَعَكَ جَلَسَ بَلَغَ

عَبَسَ بُعِثَ سَمِعَ حَبِطَ

حَمِدَ يَجِدُ عُلِمَ بُهِتَ

مَلَاَ مَلِكُ لَمِسَ ظُلِمَ

عَهِدَ اَخَذَ رَجُلَ رُسُلَ

ذُكِرَ سَبُعُ رُبُعُ فَلَقَ

يَذَرَكَ فَهَلَكَ عَشَرَةً

حَسَنَةَ جَعَلَكَ لِنُرِيَكَ

اَتَذَرُ سَحَرَةُ كَمَثَلِ

اَفَاَمِنَ سَاَلَكَ فَخَشِيَ

لَتَجِدُ لَقُضِيَ قِرَدَةً كَلِمَةُ

فَطُبِعَ بَصَرُكَ بِيَدِكَ

سبق ٦

جزم (ـْـ)

"جزم" کو "سکون" بھی کہتے ہیں اور جس حرف پر جزم ہو اسے "ساکن" کہتے ہیں کیونکہ جزم کسی حرف پر آکر آواز کو وہاں روک دیتا ہے۔

بچے کو بتائیں کہ جزم دو حرفوں کو آپس میں ملاتا ہے۔ ایک اس حرف کو جس پر جزم ہوتا ہے اور دوسرے اس حرف کو جو جزم والے حرف سے پہلے ہوتا ہے۔

استاد کو چاہیئے کہ بچے کو صرف قاعدہ بتانے پر اکتفا نہ کرے بلکہ خود دو حروف ملا کر بتائے اور بچے سے کہلوائے تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ جائے۔ مثلاً رَبَ اور رَبْ کا فرق اس طرح بتائے کہ زبر کی حالت میں منہ کھول کر 'با' کی آواز نکالنی ہوتی ہے اور جزم کی حالت میں 'با' کی آواز وہیں رک جاتی ہے۔

کَمْ بَتْ صَفْ تَمْ کَفْ

هَمْ سَمْ لَبْ هَلْ دَمْ

ظِفْ دِبْ ضِدْ سِبْ کِبْ

اِلْ نِصْ عِقْ قُرْ رُبْ

قُمْ جُفْ هُنْ غُلْ کُنْ

مشق

تین تین اور چار چار حرفوں والے الفاظ مختلف حرکتوں کے ساتھ ذیل میں لکھے گئے ہیں۔ بچے کو اچھی طرح ان کی مشق کرائیں۔ یہاں بھی یہ خیال رکھا جائے کہ بچہ ان کے ہجے نہ کرے، رواں پڑھے۔

اَدَبْ صَدَقْ بَدَنْ تَرَكْ

رَجَبْ اَلَمْ نَجَفْ فَلَقْ

اَبَدْ غَنَمْ حَسَدْ مَلَكْ

لَكُمْ قَسَتْ صَفَرْ تِلْكَ

نِعَمْ لِمَنْ عِجْلَ نَدْعُ

قُلْتُ حُكْمُ كُنْتُ لَسْتُ

فُلْكِ نَحْنُ لَحْمَ

شَرْبَتْ مَرْهَمْ لَشْكَرْ مَطْلَبْ

اَفْضَلْ اَكْرَمْ اَسْلَمْ رَحْمَتْ

غَفْلَتْ بَدْلَهْ بَرْكَتْ جَلْوَهْ

قَطْرَهْ خَلْقَتْ اَكْبَرْ

دِرْهَمْ قِسْمَتْ مِحْنَتْ سِجْدَهْ

مَغْرِبْ مَشْرِقْ مَسْجِدْ قِبْلَهْ

سِمْسِمْ خِدْمَتْ مِسْطَرْ

مُرْشِدْ مُشْكِلْ مِنْكُمْ مُسْلِمْ

اَهْلُكَ عِلْمُكَ ظُلْمَتْ قَلْبُكَ

يُهْلِكَ قُتِلْنَ تَعْلَمْ خَلْفَكَ

اَلْحَمْدُ نَسْتَغْفِرُكَ غَلَبَتْ

سبق ۷ حروفِ علت

واوٗ، الف اور ی حروفِ علت کہلاتے ہیں۔ یہ اگر کسی حرف کے بعد ہوں اور ان سے پہلے والے حرف کی حرکت ان کے موافق ہو تو وہ حرف ذرا لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے۔ زبر الف کے، زیر ی کے اور پیش واوٗ کے موافق حرکت ہے۔
بَ ہو تو جلدی پڑھی جائے گی اور بَا ہو تو ذرا لمبی پڑھی جائے گی۔ بِ ہو تو جلدی بِیْ ہو تو ذرا لمبی۔ بُ ہو تو جلدی اور بُوْ ہو تو ذرا لمبی۔
حرفِ علت کے موافق حرکت ہو تو اس پڑھنے کو معروف کہتے ہیں اور حرکت موافق نہ ہو تو وہ تلفظ مجہول کہلاتا ہے۔ بچوں کو یہ تلفظ بغیر ہجے کے رواں پڑھانا چاہیے۔ ہر ایک کی صورتیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

موافق حرکات

الف ماقبل مفتوح، بَا تَا لَا مَا سَا جَا وَا

یا ماقبل مکسور، بِیْ تِیْ فِیْ لِیْ سِیْ مِیْ

واوٗ ماقبل مضموم، بُوْ ھُوْ مُوْ دُوْ یُوْ قُوْ

ناموافق حرکات

واوٗ ماقبل مفتوح، بَوْ ثَوْ سَوْ لَوْ گَوْ مَوْ

یا ماقبل مفتوح، بَیْ نَیْ کَیْ مَیْ عَیْ حَیْ

مشق

ذیل میں معروف و مجہول، حرکت ماقبل موافق و ناموافق کی ملی جلی مثالیں درج کی گئی ہیں، بچے کو ان کی پہچان کرائیں تاکہ یہ اس کے ذہن نشین ہو جائیں۔

نِدَا جَزَا شَفَا دُعَا صَفَا

خَفَا خَلَا فَضَا سَمَا قَبَا

وُضُوْ نُھُوْ عُلُوْ عُفُوْ

نَبِیْ عَلِیْ وَصِیْ وَلِیْ سَخِیْ

صَبِیْ حَفِیْ صَفِیْ زَکِیْ رَضِیْ

تَقِیْ نَقِیْ جَلِیْ خَفِیْ

مَاتَ تَابَ فَاتَ نَارَ فَازَ

قَامَ جَاءَ جَفَا خَافَ کَانَ

كَمَا عَاشَ قَضَا خَابَ فَنَا

قَابَ عِشَا ذَكَا رَضَا ذَاكَ

خَلَاقَ خَالِقُ بَلَاغَ بَالِغُ

مَالِیُ نَارِیُ بَاقِیُ ذَاتِیُ عَالِیُ

خَالِیُ هَادِیُ قَوْلِیُ قَالُوْ مَاتُوْ

قُلُوْبُ نُوْرِیُ رَءُوْفُ آلَا

یَقُوْلُ عَزِیْزُ اُمْلِیُ اٰمْرِیُ

خَلْوُ غَدْوُ عَلْوُ مَوْجُ هَوَا

صَوْتَ عَوْنَ رُوَیْدَ فَوْقَهُمْ

بَیْنَكَ رَاَیْتُ قَلْبَیْنِ

سبق ۸

جس الف پر جزم ہو وہ ذرا جھٹکا دے کر پڑھا جائے گا۔ اُستاد پہلے خود پڑھ کر بتائے، اور پھر بچوں سے ادا کرائے۔

بَاْ تَاْ وَاْ

بَاْسَ وَاْمُرْ تَاْكُلُ رَاْسُ

يَاْتَمِرُوْنَ يَاْفِكُوْنَ يَاْخُذُكُمْ

تَاْخُذُكُمْ تَاْوِيْلُ تَاْتِنِیْ

اَتَاْمُرُنَا تَاْتُوْنِیْ يَاْذَنُ

يَاْتِيْهِ اَسَاْتُمْ وَاْتُوْنِیْ

قَرَاْتُ جِئْتُ

سبق ۹

تنوین

(ـً ـٍ ـٌ)

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں کیونکہ یہ نون نہ ہونے کے باوجود آواز نون ہی کی دیتے ہیں۔ ذیل کی تختی بچے کو رواں پڑھائی جائے۔

بً (بَنْ) تً (تَنْ) بٌ (بُنْ)

قٍ (قِنْ) سٍ (سِنْ) جٌ (جُنْ)

اً بً تً ثً جً حً خً

دً ذً رً زً سً شً صً ضً

طً ظً عً غً فً قً كً لً

مً نً وً هً ءً یً

ا بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ

ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ

طِ ظِ عِ غِ فِ قِ كِ لِ

مِ نِ وِ هِ ءِ يِ

ا بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ

ذٌ رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ

طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ قٌ كٌ لٌ

مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ ىٌ

مشق

بً جً دً رً حً سً طً صً

خً ذً زً فً شً لً ظً کً

عً تً قً یً ءً مً نً وً ہً

ثٍ سٍ صٍ جٍ خٍ بٍ تٍ رٍ

ذٍ ضٍ زٍ شٍ فٍ مٍ نٍ کٍ طٍ

لٍ قٍ غٍ وٍ ظٍ ہٍ ءٍ یٍ دٍ عٍ

تٌ حٌ ضٌ ثٌ جٌ دٌ زٌ شٌ

ظٌ عٌ فٌ لٌ نٌ وٌ قٌ خٌ کٌ

مٌ طٌ غٌ ہٌ یٌ بٌ سٌ ءٌ ذٌ

قَ ا۔ قًا كَ ا۔ كًا مَ ا۔ مًا قَ ى۔ قٍ

مَالًا اَبَدًا اَحَدًا اَمْرًا

جَهْرَةً رِزْقًا عُسْرًا يُسْرًا

شَهَادَةً رَغَدًا اِمَامًا فَتْحًا

حَسَنَةً مَغْفِرَةً

شَجَرٍ رَجُلٍ يُسْرٍ شِقَاقٍ

نِصَابٍ كِلَابٍ فَاكِهَةٍ قَدْرٍ

نُسُكٍ نَفْسٍ بَعْضٍ فَضْلٍ

عَادٍ فَمٍ نَاصِرٍ كَلَمْحٍ

قَادِرٍ مَكِيْنٍ حِصَاتٍ بِلَادٍ

بِتَابِعٍ ذِهَابٍ مُقْتَدِرٍ

خَيْرٌ رَجْعٌ رِضْوَانٌ صَنَمٌ

بُكْمٌ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ غَفُوْرٌ

يَدٌ بَاسِطٌ شَمْسٌ هُمٌ

عُمْيٌ فَهْمٌ قَمَرٌ ضَرْبٌ

قَدْرٌ فَمٌ شَجَرٌ قُدْرَةٌ

غَدِيْرٌ دَارٌ اَبٌ اُخْتٌ

حَدِيْثٌ كِسَاءٌ اَخٌ شِقَاقٌ

اَمْنٌ اَمَانٌ مَرَضٌ

سبق ۱۰

الٹے اور کھڑے اعراب

جس طرح چھوٹی ترچھی لکیر زبر یا زیر کہلاتی ہے اسی طرح چھوٹی سی سیدھی لکیر کھڑا زبر یا کھڑا زیر کہلاتی ہے اور مڑی ہوئی چھوٹی لکیر جو پیش کہلاتی ہے۔ اس کے سرے کو اُلٹا موڑ دیں تو وہ اُلٹا پیش کہلاتی ہے۔ ذیل کی صورتیں بچے کو بار بار دکھا کر اس کے ذہن نشین کرائیں۔

ٰ ٖ ٗ

بچے کو یہ بھی بتائیں کہ کھڑی زبر الفؔ کے، کھڑی زیر یؔ کے اور اُلٹا پیش واؔو کے قائم مقام ہوتا ہے۔ یہ تینوں حرکتیں حروفِ مدہ کی بجائے استعمال ہوتی ہیں اور حروف مدہ الفؔ، یؔ اور واؔو کو کہتے ہیں کیونکہ مد ہمیشہ انہیں تینوں حرفوں پر آتا ہے۔

کھڑا زبر

ءٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ

دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ

طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ

مٰ نٰ وٰ ہٰ ءٰ یٰ

ءٰ اٰ بٰ بَا تٰ تَا ثٰ ثَا

جٰ جَا حٰ حَا خٰ خَا دٰ دَا

ذٰ ذَا رٰ رَا زٰ زَا سٰ سَا

شٰ شَا صٰ صَا ضٰ ضَا طٰ طَا

ظٰ ظَا عٰ عَا غٰ غَا فٰ فَا

قٰ قَا کٰ کَا لٰ لَا مٰ مَا

نٰ نَا وٰ وَا ہٰ ھَا یٰ یَا

مشق

قَالَ قُلْ مَالِكِ مٰلِكِ

اٰدَمُ اٰمَنَ كِتَابُ كِتٰبُ

سُبْحٰنَكَ كَلِمَاتٍ كَلِمٰتٍ

مَارِبُ بٰرَكْنَا ذَالِكَ ذٰلِكَ

اِلٰهَ اَنْهٰرُ اَبَوَاهُ اَبَوٰهُ

عٰهَدَ عَاهَدَ يٰبَنِىْ مَتٰى

اٰذَانِهِمْ رَزَقْنٰهُمْ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

خَطٰيٰكُمْ جِئْنٰهُمْ بِالْهُدٰى

صَلٰوةُ زَكٰوةُ سَمٰوٰتٍ

سبق ١١

کھڑی زیر

اٖ بٖ تٖ ثٖ جٖ حٖ خٖ

دٖ ذٖ رٖ زٖ سٖ شٖ صٖ ضٖ

طٖ ظٖ عٖ غٖ فٖ قٖ کٖ لٖ

مٖ نٖ وٖ ہٖ یٖ

ب بِیْ ث ثِیْ ج جِیْ د دِیْ

ز زِیْ س سِیْ ض ضِیْ ط طِیْ

غ غِیْ ف فِیْ ک کِیْ م مِیْ

ن نِیْ و وِیْ ہ ہِیْ ی یِیْ

مشق

يُحْيِي يُحْيِ اِبْرٰهِيْمَ اِبْرٰهِمَ

الْفِهِمْ وَقَبِيْلِهٖ وَقَبْلِهٖ نُحْيِ

عِلْمِهٖ لِاِيْلٰفِ لِاِلٰفِ

بِهٖ يَسْتَحْيِ بِمُزَحْزِحِهٖ

بَعْدِهٖ خَطِيْئَتِهٖ خَطِيْٓئَتِهٖ

مِيْكَالَ مِيْكٰلَ رِسٰلٰتِهٖ

لِحُكْمِهٖ بِعَبْدِهٖ كَلِمٰتِهٖ

اَرْضِهٖ سَبِيْلِهٖ شِيْعَتِهٖ

كُتُبِهٖ رُسُلِهٖ فِيْهِ

سبق ۱۲

اُلٹا پیش

ءٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ

دٗ ذٗ رٗ زٗ سٗ شٗ صٗ ضٗ

طٗ ظٗ عٗ غٗ فٗ قٗ کٗ لٗ

مٗ نٗ وٗ ہٗ یٗ

ءٗ اُو بٗ بُو جٗ جُو دٗ دُو

زٗ زُو شٗ شُو صٗ صُو طٗ طُو

عٗ عُو قٗ قُو مٗ مُو نٗ نُو

لٗ لُو وٗ وُو ہٗ ہُو یٗ یُو

مشق

نُوْرُہٗ لَہٗ دَاوٗدُ دَاوٗدُ

سُبْحَانَہٗ سُبْحٰنَہٗ اَثْقَلَہٗ

جَهْرَۃً يَلْوٗنَ يَلْوٗنَ

وُرِيَ وُرِيَ كِتٰبَہٗ

اَقْبَرَہٗ مَوْءٗدَۃُ مَوْءٗدَۃُ

غَاوٗنَ غَاوٗنَ اَخْرَجَہٗ

نَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ اِبْرٰهٖمَ

اِسْمٰعِيْلَ اِسْحٰقَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

اَمْرُہٗ فِيْهٖ مُهَانًا

سبق ۱۳

مدّ (ٓ ~)

مَدّ کے معنی کھینچنے کے ہیں۔ جس حرف پر مدّ ہو وہ حرف کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ مدّ کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔ ایک چھوٹا مدّ کہلاتا ہے، دوسرا بڑا۔ اوپر کی شکل دکھا کر بچے کو چھوٹے اور بڑے مدّ کا فرق ذہن نشین کرائیں۔

زبر، کھڑی زبر اور مَدّ کا فرق بچے کو بتا کر ان کے اجراء کی مشق کرائیں۔ زبر والا حرف منہ اوپر کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔ کھڑی زبر والا حرف الف کی مقدار سے دوگنا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ چھوٹا مَد دو الف کی مقدار اور بڑا مَد چار الف کی مقدار میں کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ استاد کو چاہیئے کہ بچے کو خود ادا کر کے بتائے اور اسے اس کی اچھی طرح مشق کرائے۔

جَآءَ سَآءَ لِيَسُوْٓءُ سِيْٓئَتْ

اَرِنِيْٓ اَلَآ اَوْلِيَآءَ مَايَشَآءُ

اٰمُرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ مَآءً اٰبَآءَكُمْ

مشق

جَآءَتْ حَدَآئِقَ وَوَرِثَهٗ

بَلَآءٌ يٰاٰدَمُ يٰبَنِيٓ اِسْرَآئِيْلَ

فِيٓ اَوْلَادِكُمْ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اَبْنَآءَكُمْ هٰٓؤُلَآءِ فَجَزَآؤُهٗ

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ سَوَآءٌ

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ بَطَآئِنُهَا مِنْ

لَآ اُقْسِمُ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰى

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ

عَآئِدُوْنَ. كَرْبَلَآءٌ

سبق ۱۴

خالی حروف

جس حرف پر زبر، زیر، پیش، جزم یا کوئی حرکت نہ ہو اسے خالی حرف کہتے ہیں۔ وہ حرف لکھا تو جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔

ہاں وہ خالی الف پڑھا جائے گا جس کے پہلے والے حرف پر زبر ہو اور اس کے بعد کوئی جزم والا حرف نہ ہو۔

بِاسْمِ وَانْصُرْ ذُوالْعَرْشِ

وَاذْكُرُوْا فَاقْضِ وَاعْفُوْا

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا يَايْئَسُ

فِى الْكِتٰبِ رَغَبًا مِائَتَيْنِ

جِآئٰ (جِیْءَ) صَلٰوةُ الْوُسْطٰى

لِشَایْءٍ ذَوِى الْقُرْبٰى

سبق ۱۵

بعض لفظوں میں کھڑے زبر کے بعد ایک شوشہ زائد لکھا جاتا ہے یہ شوشہ بھی خالی حروف کی طرح لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ جیسے:۔

مَثْوٰىهُ اِحْدٰىهُمَا اٰتٰىكُمْ

اَدْرٰىكُمْ نَجْوٰىهُمْ هَدٰىنَا

سبق ۱۶

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حرف ب آجائے تو اس تنوین یا نون کی آواز میم کی آواز میں بدل جاتی ہے۔ ایسے موقعوں پر شناخت کے لئے چھوٹا سا میم لکھ دیتے ہیں۔

رَجْعٌ بَعِيْدٌ مِنْ بَعْدِهِمْ

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نَفْسٌ بِمَا

خَبِيْرًا بَصِيْرًا لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ

مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَنْبُوْعًا

سبق ۱۷

تشدید ــّــ

جس حرف پر تشدید ہوتی ہے اسے مُشَدَّدْ کہتے ہیں، اور وہ دو (۲) دفعہ پڑھا جاتا ہے ایک دفعہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری دفعہ اکیلا، یا اگلے حرف کی ساتھ۔ استاد کو پہلے خود پڑھ کر بتانا چاہیے، پھر بچے سے کہلوائے، اس کی مشق بھی بچے سے رواں کرانی چاہیے۔

اَبْ بَ اَبَّ　　اِبْ بِ اِبِّ

اُبْ بُ اُبُّ　　اَنْ نَ اَنَّ

اِنْ نَ اِنَّ　　ثُنْ نَ ثُنَّ

جِنْ نَ جِنَّ　　اَوْ وَ اَوَّ

بَوْ وَ بَوَّ　　اَیْ یَ اَیَّ

اَیْ یُ اَیُّ　　رَبْ بُ رَبُّ

اِمْ مَ اِمَّ　　بَسْ سُ بَسُّ

مشق

هَمَّ اِنَّ اَنَّ كُلُّ اُمَّ

قُدَّ مِمَّ رَبُّ حَقَّ غَرَّ

كُنَّ ظَنَّ شَكَّ هُنَّ هِنَّ

صَدَّقَ كَرَّةً رَبُّكَ كَذَّبَ

قَدَّرَ نَبَّاَ حُرِّمَ عُطِّلَ

عَلَّمَ لٰكِنَّ لَعَلَّ هَلُمَّ

عُتِّلَتْ ذُلِّلَتْ يُكَذِّبُ

عَلَّمَهٗ اُجِّلَتْ حُلِيِّهِمْ

اَيُّوْبُ سَتَّارُ قَيُّوْمُ

سبق ۱۸

تشدید والے حرف سے ملاتے وقت بھی خالی حروف نہیں پڑھے جاتے۔

وَالسَّمَآءِ تَبٰرَكَ الَّذِىْ وَالطَّارِقِ

اَطِيْعُوااللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

اگر تشدید والے حرف پر تنوین ہوگی تو وہ پڑھی جائے گی۔

مُسَمًّى عَرَبِيٌّ حِلًّا سِرًّا

عَجَمِيٌّ حَقٍّ شَكٌّ سَوِيًّا

قَوِيٌّ جَوٍّ حَيٌّ

حرف مُشَدَّد پر کھڑی زبر، زیر کی مثال؛

بِسْمِ اللّٰهِ صَلّٰى وَلِيّٖ تَوَلّٰى

سبق ۱۹

آگے پیچھے دو حرفوں پر تشدید ہو تو مشدّد حرف ایک دفعہ پہلے حرف سے ملے گا اور دوسری دفعہ اگلے حرف سے۔

مَكَّنّٰهُمْ اَنْ يَّطَّوَّفَ يَزَّكّٰى

اِلَّا الظَّنَّ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اِنَّ اللّٰهَ اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

تشدید کے ذریعہ تین حرف ملنے کی مثال :-

ذَكَ كِ رُ ذَكِّرْ طَ هُ هِ رُ طَهِّرْ

عُلِّقَتْ سَبِّحْ رَبِّ الْفَلَقِ

رَبِّ النَّاسِ طَلَّقْتُمُ وَالشَّفْعِ

سبق ۲۰

تنوین کے بعد اگر تشدید ہو تو دو زبر یا زیر کے بجائے ایک ہی زبر، زیر پڑھا جائے گا۔

مَثْوًى لَّهُمْ　حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ

مَآءٍ مَّهِيْنٍ　هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ

اور اگر تنوین کے بعد تشدید والا حرف واو یا یٰ ہو تو اس وقت نون غنہ کی آواز نکلے گی۔ نون غنہ وہ کہلاتا ہے جس کی آواز ناک سے نکالی جائے۔

مٌ وَّ	تً وَّ	رٍ وَّ	مً يَّ
مُنْوَّ	تَنْوَّ	رِنْوَّ	مَنْيَّ

ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى　دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ　خَيْرًا يَّرَهٗ

كُلٌّ يَّجْرِيْ　ظُلْمًا وَّزُوْرًا

سبق ۲۱

ادغام

ادغام کے لفظی معنی ملا دینے کے ہیں۔ کسی جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آئے تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔ یہ سمجھا جائے گا کہ گویا وہ تشدید والے حرف میں مل گیا۔ جیسے

یُبَیِّنْ لَّنَا اِرْکَبْ مَّعَنَا مِنْ رَّبِّہٖ

یِلَّ کَمَّ مِرَّ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَلَّا

اگر جزم والا حرف نونؔ ہو اور تشدید والا حرف واؔو یا یؔ ہو تو ملا کر پڑھتے وقت نون غنہ کی آواز (ناک میں سے) نکالی جائے گی۔ جیسے

لَنْ یَّغْفِرَ اِنْ وَّهَبَتْ مَنْ وُّجِدَ

فَمَنْ یَّعْمَلْ مَنْ یُّفْسِدُ

سبق ۲۲

مدّ منقلب، مدّ مدغم

(۱) مدّ کے بعد حرف ساکن یا مشدّد آئے تو اس مدّ کو لمبا کر کے ملایا جائے گا۔ جیسے

ءَآللّٰهُ آٰلْئٰنَ ءَآلذّٰكَرَيْنِ

(۲) مدغم کا مطلب یہ ہے کہ مدّ کے بعد جو تشدید والا حرف ہے وہ پہلے حرف سے ملنے کے بجائے دوگنا ہو کر پڑھا جائے گا۔ جیسے

اَتُحَآجُّوْنِّیْ تَاْمُرُوْٓنِّیْ

حَآجْ مجُوْنْ نِیْ مُرُوْنْ نِیْ

وَلَا الضَّآلِّیْنَ وَلَا تَحَآضُّوْنَ

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی

(۳) استاد پہلے خود تلفّظ کرے پھر بچّے سے کہلوائے۔ قاعدہ بتانے سے بچّے کی سمجھ میں نہیں آئے گا اور وہ از خود اس کا اجرا نہ کر سکے گا۔

سبق ۲۳

نون قطنی

بعض جگہ لفظوں کے بیچ میں چھوٹا سا نونؔ لکھا ہوتا ہے۔ یہ نون پڑھا جاتا ہے البتہ اس سے پہلے والا الف ساقط ہو جاتا ہے وہ نہیں پڑھا جاتا۔

خَیْرَا ۨالْوَصِیَّةُ قَدِیْرُ ۨالَّذِیْ

بِغُلَامِ ۨاسْمُهٗ لُمَزَةِ ۨالَّذِیْ

فَخُوْرَا ۨالَّذِیْنَ نُوْحُ ۨابْنَهٗ

عَادَ ۨالْاُوْلٰی مُنِیْبِ ۨادْخُلُوْهَا

شَیْئَا ۨاتَّخَذَ خَیْرُ ۨاطْمَاَنَّ

یَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ مَثَلَا ۨالْقَوْمِ

مُرِیْبِ ۨالَّذِیْ

سبق ۲۴ حروف مقطعات

بعض سورتوں کے شروع میں ایسے حروف لکھے ہوتے ہیں جو مرکب ہوتے ہیں مگر وہ جب پڑھے جاتے ہیں تو مفرد حروف کی طرح پڑھے جاتے ہیں۔

الٓمٓ الٓرٰ الٓمٓصٓ

اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ اَلِفْ لَآمْ رَا اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ صَآدْ

طٰسٓ طٰسٓمٓ يٰسٓ

طَا سِيْنْ طَا سِيْمْ مِيْمْ يَا سِيْنْ

حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓرٰ

حَا مِيْمْ عَيْنْ سِيْنْ قَآفْ اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ رَا

كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ صٓ

كَآفْ هَا يَا عَيْنْ صَاد طَا هَا صَآدْ

نٓ قٓ

نُوْنْ قَآفْ

سبق ۲۵

وقف

وقف کے معنی ٹھہرنے کے ہیں۔ قرآن مجید میں پڑھتے پڑھتے ٹھہرنے کی کئی علامتیں ہیں۔ ان علامتوں کے علیحدہ علیحدہ حکم ہیں۔

○ جہاں گول آیت کا نشان ہو وہاں سانس توڑ کر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ بڑا وقف یہی ہے۔ چھوٹے چھوٹے کئی اور وقف ہیں۔ ان میں سے ط۔ ج۔ م ہیں۔ ان پر ذرا سا ٹھہرنا چاہیئے۔ ق۔ قف پر ٹھہرنا بہتر ہے اور ص پر ٹھہرنے کی رخصت۔ ز۔ صلے اور صل کے نشان پر اکثر نہیں ٹھہرتے۔ بغیر آیت کے لا لکھا ہو تو وہاں بالکل نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔

اگر ایک ہی جگہ دو علامتیں ہوں تو جو علامت اوپر لکھی ہو اسی کے مطابق عمل کیا جائے۔

بعض جگہ لفظ سکتة لکھا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہاں رکیں مگر سانس نہ توڑیں

جیسے كَلَّا بَلْ سکتة رَانَ - وَقِيْلَ مَنْ سکتة رَاقٍ

سبق ۲۶

وقف کرنے کے قاعدے

(۱) اگر وقف کی علامت سے پہلے والا حرف متحرک ہے تو اس کی حرکت نہ پڑھی جائے گی بلکہ وہ حرف ساکن پڑھا جائے گا۔ جیسے

هُوَ ط کو هُوْ قِسْطِ ج کو قِسْطْ

اَللّٰہُ کو اَللّٰہْ ۔ بِہٖ کو بِہْ ۔ لَہٗ کو لَہْ

(۲) اگر وہ متحرک حرف گول ۃ ہو تو وقف میں وہ ہ ساکن پڑھی جائے گی۔

بَیِّنَۃٌ کو بَیِّنَہْ ۔ قُوَّۃٌ کو قُوَّہْ

رَاضِیَۃٍ کو رَاضِیَہْ ۔ تُقٰۃً کو تُقَاہْ

اٰخِرَۃِ کو اٰخِرَہْ

(۳) تنوین والے حرف کو ساکن پڑھنا چاہیئے۔

جَآنٌّ کو جَآنّْ ۔ ھَادٍ کو ھَادْ

(۴) دوزبر والے حرف کے آگے اگر الف ہو تو صرف ایک زبر پڑھنا چاہیئے۔

اَلْفَافًا کو اَلْفَافَا ۔ تُرٰبًا کو تُرٰبَا

(۵) دوزبر والے حرف کے آگے اگر ی ہو تو تنوین کے بجائے کھڑی زبر پڑھنا چاہیئے۔

ضُحًی کو ضُحٰی ۔ طُوًی کو طُوٰی

(۶) لا والی آیت ۝ؔ پر وقف نہ کرنا ہو تو ملاکر یا بغیر ملائے جو صورت بھی ہو بغیر ٹھہرے پڑھتے چلے جائیں اور اگر وقف کرنا ہو تو تین صورتوں کا لحاظ ضروری ہے۔

(ا) آیت کے بعد مشدّد حرف کی تشدید کو نہ پڑھیں۔ جیسے

نَاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا (نَاعِمَهْ ۝ لِسَعْيِهَا)

(ب) آیت کے بعد الف لام یا نون قطنی ہو اور ان کے بعد زبر والا حرف ہو تو الف لام والے حرف پر زیر پڑھیے اور نون قطنی کو ساقط اور کالعدم سمجھیے۔

شِيْبًا ۝ نِ السَّمَآءُ (شِيْبَا ۝ اَلسَّمَآءُ)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

(عٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ)

(ج) آیت کے بعد خالی الف ہے یا نون قطنی کے بعد خالی الف ہے اور اس الف کے بعد جزم والا حرف ہے تو یہ دیکھیے کہ اس جزم والے حرف کے بعد کے حرف پر پیش ہے یا زیر۔ پیش کی صورت میں الف کو پیش دے کر اور زیر کی صورت میں الف کو زیر دے کر پڑھیے اور نون قطنی کو معدوم سمجھیے۔

اَخِیْ ۝ اشْدُدْ (اَخِیْ ۝ اُشْدُدْ)

مُبِيْنِ ۝ نِ اقْتُلُوا (مُبِيْنْ ۝ اُقْتُلُوا)

مشق

وقف جائز	وقف مطلق	وقف لازم	علامت آیت
ج	ط	م	○

زَكَرِيَّا ○ زَوْجَانِ ○ فَاتَّقُوْنِ ○

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○ وَالِدَاتِكَ م

قُوَّةً ط غَيْرِهٖ ج يَاُولِى الْاَلْبَابِ ○

يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ○ يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَالطَّارِقِ ○

اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

سبق ۲۷

رسمُ الخط

۱۔ پورے قرآن مجید میں صرف ایک جگہ یائے مجہول کا تلفظ ہے یعنی مَجْرٖىهَا کو مَجْرٖے هَا پڑھا جاتا ہے۔

۲۔ بعض الفاظ ص سے لکھے جاتے ہیں مگر پڑھتے وقت س پڑھا جاتا ہے۔ اسی جگہ ص پر چھوٹا سا س لکھا ہوتا ہے جیسے يَبْصُۜطُ ۔ بَصْۜطَةً وغیرہ۔ ویسے ص کی آواز نکالنا بھی درست ہے!

۳۔ اَنَا کو ہمیشہ اَنَ پڑھا جاتا ہے دوسرے الف کو لمبا نہیں کرتے۔

۴۔ ایک جگہ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ کو نُجِّی الْمُؤْمِنِيْنَ لکھا ہے۔

۵۔ مَلَا۟ئِهٖ کو ہر جگہ الف زائد کے ساتھ لکھا ہے مگر یہ الف پڑھا نہیں جاتا۔

اس کے علاوہ قرآن شریف میں اکیس جگہ ایسی ہیں جن میں الف زائد ہے پڑھا نہیں جاتا۔ ذیل میں ان اکیس مقامات کی جدول دی جاتی ہے تاکہ ان مقامات کے یاد رکھنے میں آسانی ہو۔ زائد الفوں پر کانٹی کا نشان لگایا گیا ہے۔

اَفَاۡ۟ئِنْ مَّاتَ سورۂ آل عمران آیت ۱۴۴	لَاۡ۟اِلَى اللّٰهِ سورۂ آل عمران آیت ۱۵۸	اَنْ تَبُوْٓءَاۡ۟ سورۂ مائدہ آیت ۲۹
مِنْ نَّبَاۡ۟ئِ الْمُرْ سورۂ انعام آیت ۳۴	لَاۡ۟اَوْضَعُوْا سورۂ توبہ آیت ۴۷	اِنَّ ثَمُوْدَاۡ۟ سورۂ ہود آیت ۶۸
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ۟ سورۂ رعد آیت ۳۰	لَنْ نَّدْعُوَاۡ۟ سورۂ کہف آیت ۱۴	لِشَاۡ۟ىْءٍ سورۂ کہف آیت ۲۳
اَفَاۡ۟ئِنْ مِّتَّ سورۂ انبیاء آیت ۳۴	ثَمُوْدَاۡ۟ سورۂ فرقان آیت ۳۸	لَاۡ۟اَذْبَحَنَّهٗ سورۂ نمل آیت ۲۱
عَادًا وَّثَمُوْدَاۡ۟ سورۂ عنکبوت آیت ۳۸	لِيَرْبُوَاۡ۟ فِيْٓ سورۂ روم آیت ۳۹	لَاۡ۟اِلَى الْجَحِيْمِ سورۂ صٰفّٰت آیت ۶۸
لِيَبْلُوَاۡ۟ بَعْضَكُمْ سورۂ محمد آیت ۴	وَنَبْلُوَاۡ۟ اَخْبَارَكُمْ سورۂ محمد آیت ۳۱	وَثَمُوْدَاۡ۟ فَمَا سورۂ نجم آیت ۵۱
لَاۡ۟اَنْتُمْ سورۂ حشر آیت ۱۳	سَلٰسِلَاۡ۟ سورۂ دہر آیت ۴	قَوَارِيْرَاۡ۟ مِنْ سورۂ دہر آیت ۱۶

اب تک ہم نے ہر سبق کے آغاز میں جو ہدایات لکھی ہیں اگر استاد نے خاص توجہ اور محنت سے بچے کے ذہن نشین کرا دی ہیں تو یقیناً اسے قرآن مجید شروع کرایا جا سکتا ہے۔ بہتر ہو گا کہ بچے کو پہلے پارہ عَمَّ پڑھایا جائے۔

ذیل میں ہم بطور مشق سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور چند دوسری آیتیں اور ان کا ترجمہ لکھ رہے ہیں جو اصول دین اور فروع دین پر مشتمل ہیں۔ استاد کو چاہیے کہ حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ ان آیتوں کی مشق مندرجہ ذیل طریقہ پر کرائے۔

اَلْحَمْدُ   لِلّٰهِ   رَبِّ   الْعٰلَمِیْنَ

اَلْ حَ مْ دُ   لِ لْ لٰ هِ   رَ بْ بِ   الْ عٰ لَ مِ یْ نَ

ہجاء اس طرح کرائیں: ہمزہ لام زبر اَلْ - حا میم زبر حَمْ اَلْحَمْ دال پیش دُ اَلْحَمْدُ لام لام زیر لِلْ - لام کھڑا زبر لٰ ھا زیر ہِ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ را با زبر رَبْ با لام زیر بِلْ رَبِّ الْ عین کھڑا زبر عٰ رَبِّ الْعٰ لام زبر لَ رَبِّ الْعٰلَ میم یا زیر مِیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْ نون زبر نَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آیت ختم ہوئی۔
اسی طرح دوسری تمام آیتوں کی مشق کراتے جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۵ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے سزاوار ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ وہ بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ وہ روز جزا کا مالک ہے۔ اے اللہ! ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔ تو ہمیں سیدھے راستے پر ثابت قدم رکھ۔ ان کے راستے پر جن پر تیرا انعام ہوا۔ ان کے راستے پر نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہ لوگوں کے راستے پر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔

کہو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ نہ وہ کسی چیز سے پیدا ہوا ہے اور نہ کوئی چیز اس سے پیدا ہوئی ہے اور کوئی اس کا ہم پلہ نہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے اور ساری دنیا کا رکھوالا ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اونگھتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

(سورہ بقرہ آیت ۲۵۵)

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بے شک اللہ بڑا طاقت والا اور حکمت والا ہے۔

(سورہ آل عمران آیت ۶۲)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

اللہ ہی تمہارا پالنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ چونکہ وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لہذا اسی کی عبادت کرو۔

(سورہ انعام آیت ۱۰۳)

اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠

زمین اور آسمانوں پر اسی کی حکومت ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔

(سورہ اعراف آیت ۱۵۸)

قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْهِ مَتَابِ

کہو وہی میرا پالنے والا ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور مجھے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(سورۂ رعد آیت ۳۰)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اچھے نام اسی کے لئے ہیں۔

(سورۂ طٰہٰ آیت ۸)

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًاؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖۚ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝

تمہارے پروردگار کی سچی اور عدل والی بات پوری ہوگئی۔ کوئی اس کی باتوں کو بدل نہیں سکتا۔

(سورۂ انعام آیت ۱۱۶)

ہر واجب نماز کے بعد اس دُعائے شریفہ کا پڑھنا مستحب ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَّ اِمَامًا وَّ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً

بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِىْ لَهُمْ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ میں اللہ
کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا
ہے۔ میں اس بات پر راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے
اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے نبیؐ
ہیں۔ اسلام میرا دین، قرآن میری کتاب اور کعبہ میرا
قبلہ ہے۔ حضرت علیؑ میرے مولا اور امام ہیں۔
حضرات حسن ، حسین ، علی بن حسین ، محمد بن علی ،

جعفر بن محمد ، موسیٰ بن جعفر ، علی بن موسیٰ ، محمد بن علی ، علی بن محمد ، حسن بن علی اور حجت بن حسن صلوات اللہ علیہم میرے امام ، سردار اور قائد ہیں۔ مجھے ان سے محبت اور ان کے دشمنوں سے نفرت ہے۔ بار الہا ! میں ان کی امامت اور ولایت سے راضی ہوں۔ تو بھی انہیں مجھ سے راضی کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔